اقبال سنین کے آئینے میں

شعبۂ ادبیات

اقبال اکادمی پاکستان لاہور

۱۸۷۷ء

۹ نومبر جمعہ ○ سیالکوٹ (پنجاب) میں پیدائش۔

۱۸۸۲ء

○ مکتب عمر شاہ۔ محلہ شوالہ سیالکوٹ
کی مسجد میں ابوعبداللہ مولانا غلام حسن
(م : ۱۸۔ جنوری ۱۹۲۵ء) کے مکتب
میں۔ کوچہ میر حسام الدین میں مولانا میر
حسن کے مکتب میں۔ اردو، عربی اور
فارسی کی ابتدائی تعلیم حاصل کی،
قرآن مجید کا درس لیا۔

۱۸۸۲ء

○ شعری شخصیت کی تشکیل میں سید
میر حسن کا فیضان۔

۱۸۸۳ء

○ اسکاچ مشن اسکول (سیالکوٹ) میں داخلہ۔

۱۸۸۸ء

○ پرائمری کا امتحان پاس کیا۔ اس دور
میں تعلیمی درجہ بندی یوں تھی : پرائمری
اول دو سال۔ پرائمری دوم ۳ سال۔

۱۸۹۱ء

○ مڈل کا امتحان پاس کیا۔ شعر بھی موزوں کرنے لگے تھے۔

۱۸۹۳ء

۴۔ مئی ○ میٹرک اول درجہ میں پاس کیا۔ اسی تاریخ کو اقبال کی شادی گجرات (پنجاب) کے سول سرجن خان بہادر عطا محمد کی بیٹی کریم بی بی (م : ۲۰۔ نومبر ۱۹۴۶ء) سے ہوئی۔

۵۔ مئی ○ اسکاچ مشن کالج (مرے کالج) میں داخلہ۔

○ استاد داغ سے شرفِ تلمذ حاصل کیا۔

نومبر ○ ماہنامہ زبان دہلی میں غزل شائع ہوئی۔

۱۸۹۴ء

○ تعلیمی سلسلہ جاری رہا۔ اور شاعری بھی۔ ادبی رسائل میں کلام شائع ہونے لگا تھا۔

فروری ○ ماہنامہ زبان (دہلی) میں غزل شائع ہوئی۔

۱۸۹۵ء

○ انٹرمیڈیٹ کا امتحان درجہ دوم میں پاس

کیا۔ مزید تعلیم کے لیے سیالکوٹ سے لاہور ہجرت کی۔

ستمبر ○ گورنمنٹ کالج (لاہور) میں بی۔ اے میں داخلہ لیا۔ سیالکوٹ سے آنے کے بعد چند روز اپنے دوست شیخ گلاب دین کے ساتھ قیام کرنے کے بعد کواڈرینگل ہوسٹل کے کمرہ نمبر ۶ میں فروکش ہوئے۔

۱۸۹۶ء

فروری ○ انجمن کشمیری مسلمان کا قیام اور مشاعروں کا آغاز۔ مشاعروں میں اقبال کی شرکت ۲۵۔ اشعار پر مشتمل نظم "فلاحِ قوم" سنائی۔ ۴ سال تک اسی ہوسٹل میں رہے۔ اقبال کے یہاں پہلی بیوی سے لڑکی معراج بیگم کی پیدائش۔

۳۰۔ نومبر ○ سیالکوٹ سے لاہور آنے کے بعد حکیم امین الدین بیرسٹر کے عالی شان مکان پر

مُنعقد ایک مشاعرے میں شرکت کی۔

دسمبر ○ بازارِ حکیماں بر مکان حکیم شجاع الدین محمد دُوسرے "اُردو بزمِ مشاعرہ" میں شرکت کی۔

۱۸۹۷ء

○ بی۔ اے کا امتحان سیکنڈ ڈویژن سے پاس کیا۔ ایم۔ اے (فلسفہ) میں داخلہ لیا۔

۱۸۹۸ء

۱۱۔ فروری ○ طامس آرنلڈ علی گڑھ سے لاہور آئے، اور گورنمنٹ کالج میں فلسفے کے پروفیسر مقرر ہُوئے۔ اقبال سے یہیں تعلق ہُوا۔ اُستادی اور شاگردی کا یہی تعلق اقبال کی فکر اور شاعری پر اثر انداز ہُوا۔

○ آفتاب اقبال (م: ۱۹۷۹ء) کی پیدائش

○ ایم۔ اے کی کلاسوں کے ساتھ لاہور لاء اسکول کی جماعتوں میں قانون کے طالب علم کی حیثیت سے شرکت۔ دسمبر میں ہُوئے قانون کے اِبتدائی امتحان میں اصُول قانون کے پرچے میں ناکام رہے۔

۱۸۹۹ء

مارچ ○ ایم۔ اے کا امتحان تیسرے درجے میں پاس کیا۔ یونیورسٹی بھر میں فلسفے کے واحد کامیاب طالب علم تھے۔ انعام سے نوازے گئے۔

اپریل ○ آرنلڈ نے اورنیٹل کالج کے قائم مقام پرنسپل کا عہدہ سنبھالا۔

۱۳۔ مئی ○ اورنیٹل کالج کے میکلوڈ عربک ریڈر کے طور پر اقبال کا تقرر ہوا۔ ریڈر سے مراد ہے ریسرچ اسکالر جس میں :

۱ : عربی کتب نصاب کی طباعت کی نگرانی۔

۲ : عربی انگریزی کتابوں کا اردو ترجمہ۔

۳ : درس و تدریس۔

❖ ۷۲ روپے ۱۴۔ آنے ماہانہ مشاہرے پر انھیں یہ نوکری ملی۔

۱۲۔ نومبر ○ انجمن حمایتِ اسلام لاہور (قیام : ۱۸۹۴ء) کے رکن بنائے گئے۔

۱۹۰۰ء

۱۴- فروری ○ انجمن حمایتِ اسلام کے ۱۵ویں سالانہ جلسے میں پہلی بار نظم "نالۂ یتیم" ترنم سے سُنائی۔

❖ چیف کورٹ (لاہور) میں درخواست دی کہ دسمبر میں ہونے والے امتحان (پی۔ ای۔ ایل) میں لیکچروں سے مستثنیٰ رعایت کے ساتھ بیٹھنے کی اجازت دی جائے، مگر یہ رعایت تسلیم نہیں کی گئی۔

❖ گورنمنٹ کالج میں تعلیم کے خاتمے کے بعد اقبال کواڈرینگل ہوسٹل سے بھاٹی دروازہ میں ایک کرائے کے مکان میں منتقل ہو گئے۔ کرائے کے مکانات تبدیل کرتے ہوئے کوچہ جلوٹیاں میں مکان نمبر "۵۹۷بی" میں منتقل ہو گئے، جہاں ان کا قیام وسطِ ۱۹۰۵ء تک رہا۔

❖ اسی مکان میں وفادار علی بخش (م: ۱۹۶۹ء) نے اقبال کی مُلازمت کی۔

ستمبر ○ عبدالکریم الجیلی کی کتاب "نظریۂ توحیدِ مطلق"

پر انگریزی میں ایک مضمون "انڈین انٹی کیوری" کے ۲۹ ویں شمارے میں شائع ہُوا۔

۱۹۰۱ء

یکم جنوری ○ اورینٹل کالج کی مُلازمت کے دوران ہی ۶ ماہ کی رخصت بلا تنخواہ۔ گورنمنٹ کالج لاہور میں انگریزی کے اسسٹنٹ پروفیسر کی حیثیت سے کام کیا۔

۴- جنوری ○ لالہ جیارام کی جگہ گورنمنٹ کالج لاہور میں اسسٹنٹ پروفیسر کی حیثیت سے تقرر ہُوا۔ ۲۸ دن اس پوسٹ پر کام کیا۔

❖ شیخ عبدالقادر (پ: ۱۸۷۴- م: ۱۹۵۰ء) کی اسلامیہ کالج سے کچھ عرصے کے لیے رخصتی پر ان کی جگہ انگریزی ادب پڑھایا۔

❖ ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنری کا امتحان (ای۔ اے۔ سی) میں کامیاب ہُوئے لیکن دائیں آنکھ کی بصارت کمزور ہونے کے سبب میڈیکل میں اَن فٹ رہے۔

❖ دُوسری لڑکی پیدا ہُوئی اور فوت ہوگئی۔

۲۴۔فروری ○ انجمن حمایتِ اسلام کے ۱۶ ہویں سالانہ جلسے میں اپنی دُوسری مشہور نظم "دردِ دل یا یتیم کا خطاب ہلالِ عید سے" پڑھی۔ یہ نظم ۱۵۱۔ اشعار پر مشتمل ہے۔ بانگِ درا میں شامل نہیں۔

اپریل ○ "مخزن" (لاہور) کے پہلے شمارے میں "کوہستانِ ہمالہ" کے عنوان سے نظم شائع ہُوئی۔ یہ نظم کا اوّلین نقش تھا۔ "بانگِ درا" میں "ہمالہ" کے عنوان سے شامل ہے۔

؎ "انجمن کشمیری مُسلمان" کے سیکرٹری بنائے گئے ۱۸۹۶ء میں اِس انجمن کی بُنیاد رکھی گئی تھی اور اقبال شروع ہی سے اس کی سرگرمیوں میں شامل رہے تھے لیکن کچھ مدت بعد یہ انجمن ختم ہو گئی تھی اور ۱۹۰۱ء میں دوبارہ اس کو جاری کیا گیا۔

۱۹۰۲ء

جنوری ○ بچوں کی تعلیم و تربیت کے موضوع پر ماہنامہ "مخزن" میں ایک مضمون شائع ہُوا۔

۲۳۔ فروری ○ انجمن حمایتِ اسلام کے ۱۷ویں سالانہ جلسے میں صدرِ جلسہ میاں نظامُ الدین (سَب جج راولپنڈی) نے اقبال کو "ملک الشعرا" کا خطاب دیا۔

ستمبر ○ "زبانِ اُردو" کے عُنوان سے ایک مضمون مجلّہ "مخزن" میں چھپا۔

اکتوبر ○ "خیر مقدم" کے نام سے نظم انجمن حمایتِ اسلام کے سترھویں سالانہ اجلاس میں پڑھی۔

۱۶۔ اکتوبر ○ دوسو روپے مہینہ تنخواہ پر گورنمنٹ کالج لاہور میں اسسٹنٹ پروفیسر کی حیثیت سے تقرر ۳۱۔ مارچ ۱۹۰۳ء تک۔

۱۹۰۳ء

مارچ ○ اپنے دوست منشی سراجُ الدین (میر منشی ریذیڈنسی کشمیر) کے نام خط میں لکھا:
"ملٹن کی تقلید میں کچھ لکھنے کا ارادہ مُدت سے ہے....
فکرِ روزگار سے نجات ملی تو اس

کام کو باقاعدہ شروع کروں گا۔"

۳۱۔ مئی ○ اورنٹیل کالج میں میکلوڈ عربک ریڈر کی مدتِ ملازمت ختم ہوئی۔

۳۔ جون ○ گورنمنٹ کالج میں دوبارہ بہ حیثیت اسسٹنٹ پروفیسر (انگریزی) تقرر ہوا۔

۳۰۔ دسمبر ○ گورنمنٹ کالج میں اسسٹنٹ پروفیسر کی مدت ختم ہوئی، اسی ملازمت میں ۶ ماہ کی توسیع کی گئی۔

۱۹۰۴ء

۲۶۔ فروری ○ طامس آرنلڈ گورنمنٹ کالج لاہور کی ملازمت سے سبکدوش ہو کر (ابتدار: ۱۱۔ فروری ۱۸۹۸ء) لندن چلے گئے۔ اقبال نے اپنے مشفق اُستاد کی جُدائی میں "نالۂ فراق" کے عنوان سے ۲۴۔ اشعار کی ایک پُر اثر نظم تخلیق کی۔

۳۱۔ مارچ ○ اسسٹنٹ پروفیسری کی مُلازمت ختم ہوئی لیکن اِس مُدت میں مزید توسیع کی گئی اور فلسفہ پڑھانے پر معمور ہوئے۔ تنخواہ

دو سو روپے سے دو سو پچاس روپے ہو گئی۔

یورپ جانے تک اسی منصب پر فائز رہے۔

مئی ○ "مخزن" میں نظم "نالۂ فراق" شائع ہوئی۔

○ "تصویرِ درد" کے عنوان سے اپنی نظم انجمن حمایتِ اسلام کے انیسویں سالانہ اجلاس میں پڑھی۔

اگست ○ اپنے بڑے بھائی عطا محمد (پ: ۱۸۵۹ء، م: ۲۶ دسمبر ۱۹۴۰ء) کے پاس چند روز کے لیے ایبٹ آباد گئے جہاں "قومی زندگی" کے موضوع پر ایک لیکچر دیا۔

اکتوبر ○ مقالہ "قومی زندگی" رسالہ "مخزن" میں شائع ہوا۔ اقبال کی پہلی اُردو تصنیف "علم الاقتصاد" لاہور سے شائع ہوئی۔ معاشیات کے موضوع پر یہ کتاب لکھی گئی تھی۔

۱۹۰۵ء

جنوری ○ شیخ عبد القادر نے "مخزن" میں اقبال کا ایک مضمون بعنوان "سپاسِ امیر" شائع کیا۔

۱۷۔ فروری ○ اقبال کے اُستاد حضرت داغ دہلوی (پ : ۲۵۔ مئی ۱۸۳۱ء) کا انتقال ہُوا۔ اقبال نے داغ پر ۲۷۔ اشعار کا ایک مرثیہ تخلیق کیا۔

یکم ستمبر ○ اعلیٰ تعلیم کے حصُول کے لیے لاہور سے یورپ روانہ ہُوئے۔

۲۔ ستمبر ○ دہلی پہنچے اور حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء کی درگاہ پر حاضری دی اور ۳٦ اشعار پر مشتمل اپنی نظم التجائے مُسافر سُنائی۔

☆ یورپ میں اعلیٰ تعلیم کے حصُول کے لیے گورنمنٹ کالج لاہور سے ۳ سال کے لیے بلا تنخواہ رخصت لی۔

یکم اکتوبر ○ ٹرنٹی کالج کیمبرج کے رجسٹر داخلہ [۱۸۸۲ء ـ ۱۹۱۳ء] پر دستخط کیے اور اپنے مختصر کوائف اس میں درج کیے۔

۸۔ اکتوبر ○ خواجہ حسن نظامی کے نام کیمبرج سے ایک خط میں تصوف اور وحدت الوجود پر شاہ سُلیمان پھلواری کی مدد سے قرآن و

حدیث سے حوالے پُوچھے۔

۶۔ نومبر ○ "لنکزان" میں بیرسٹری کے لیے داخلہ لیا۔ محمد علی جناح نے بھی یہیں سے بیرسٹری کی ڈگری لی تھی۔

نوٹ:- ۱۹۰۰ء تا ۱۹۰۵ء بھاٹی دروازہ لاہور میں قیام رہا۔

۱۹۰۶ء

۷۔ مارچ ○ بی۔اے کی ڈگری کے لیے فلسفۂ اخلاقیات کے شعبے میں ایک مقالہ داخل کیا۔

اپریل ○ کیمبرج میں قیام کے دوران مقالے کی تیاری کے ساتھ ساتھ شعر گوئی کا سلسلہ بھی جاری تھا۔ ہندوستان میں سودیشی تحریک کے متعلق چند سوالات کا جواب ایک مضمون کی صورت میں "زمانہ" کانپور میں شائع ہوا۔

اگست، ستمبر ○ بہ ہمراہ شیخ عبدالقادر و مشیر حسین قدوائی دارالخلافت استنبول گئے۔

۱۹۰۷ء

مارچ ○ سفرِ یورپ کے بعد انقلابِ فکر و نظر کا اظہار اِس طرح کے شعروں میں کیا۔

مَیں ظلمتِ شب میں لے کے نکلوں گا اپنے درماندہ کارواں کو
شرر فشاں ہوگی آہ میری، نفس میرا شعلہ بار ہوگا

یکم اپریل ○ لندن میں پہلی بار عطیہ فیضی [پ: یکم اگست ۱۸۷۷ م: جنوری ۱۹۶۷ء] سے ایک تقریب میں مُلاقات ہُوئی۔

۱۳۔ جون ○ کیمبرج یونیورسٹی نے بی۔ اے کی ڈگری عطا کی۔

۲۰۔ جولائی ○ جرمنی پہنچے۔

۴۔ نومبر ○ میونخ یونیورسٹی (جرمنی) میں پی ایچ ڈی کی ڈگری کے لیے اپنا انگریزی مقالہ "ایران میں مابعد الطبیعیات کا ارتقاء" کے موضوع پر داخل کیا۔

✧ میونخ یونیورسٹی سے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری دی گئی۔ موضوع وہی ایران میں مابعد الطبیعیات کا ارتقاء تھا۔

۱۹۰۸ء

○ سر طامس آرنلڈ ۶ ماہ کی رُخصت پر مصر گئے تو اقبال کو اپنی جگہ عربی میں لیکچر دینے کے لیے مقرر کر گئے۔

❖ بی۔اے اور پی۔ایچ۔ڈی کا مقالہ انگریزی میں "ڈویلپمنٹ آف میٹافزکس ان پرشیا" کے عنوان سے شائع ہُوا۔

یکم جولائی ○ لنکزان سے بیرسٹری کی ڈگری حاصل کی۔

۲۶۔ جولائی ○ لندن سے دہلی پہنچے اور محبوب الٰہی کے مزار پر حاضری دی۔

۲۷۔ جولائی ○ دہلی سے لاہور پہنچے اور اسٹیشن پر شاندار اِستقبال کیا گیا۔

اگست ○ سیالکوٹ پہنچنے پر پُرتپاک خیر مقدم کیا گیا۔

❖ یورپ سے آنے کے بعد قانون کی پریکٹس نچلی عدالتوں سے شروع کی۔

۳۰۔ اکتوبر ○ بہ حیثیت ایڈووکیٹ انرولمنٹ ہُوئی۔

۱۹۰۹ء

۲۲۔ جنوری ○ انجمن کشمیری مُسلمان لاہور کا قیام عمل میں آیا۔

۶۔ فروری ○ انجمن کشمیری مُسلمان لاہور کے جنرل سیکرٹری منتخب ہُوئے۔

۲۴۔ فروری ○ انجمن حمایتِ اسلام کی مجلسِ انتظامیہ کے ۳ سال کے لیے رُکن منتخب ہُوئے۔

یکم مئی ○ گورنمنٹ کالج لاہور کے فلسفہ کے پروفیسر بابٹ جمیز کی وفات سے جو خلا پیدا ہُوا، اُسے پُر کرنے کے لیے اقبال کو آمادہ کر لیا گیا، حالانکہ علی گڑھ سے فلسفہ کے لیے آفر مل چکی تھی، لیکن ۳۱۔ دسمبر ۱۹۲۰ء تک اقبال وکالت کے ساتھ ساتھ فلسفہ بھی پڑھاتے رہے۔

۱۰۔ مئی ○ گورنمنٹ کالج میں عارضی طور پر فلسفے کی تدریس کے لیے مدعو کیے گئے۔

☼ لا، پبلشنگ ہاؤس لاہور کے ایک جریدے "انڈین کیسز لا رپورٹس" کے حلقۂ ادارت میں بہ طور جائنٹ ایڈیٹر مقرر ہُوئے۔

۱۹۱۰ء

۲۔ فروری ○ انجمن حمایتِ اسلام کی جنرل کونسل کے رُکن

منتخب ہُوئے۔

٭ سردار بیگم (دُوسری بیگم) سے نکاح ہُوا۔
لیکن رُخصتی نہیں ہُوئی۔

۲۔ مارچ ○ پنجاب یونیورسٹی کا فیلو نامزد کیا گیا۔

۱۸۔ مارچ ○ کالج سے دس دن کی رُخصت لے کر حیدرآباد
دکن کے لیے روانہ ہُوئے اور سَر اکبر حیدری (۱۸۸۹ء
۔۱۹۴۶ء) کے یہاں قیام کیا۔

۲۸۔ مارچ ○ حیدرآباد سے لاہور واپس ہُوئے۔

اپریل ○ اقبال نے اس زمانے STRAY
REFLECTIONS کے نام سے اپنے
تاثرات انگریزی میں رقم کرنے شروع کیے۔

٭ POLITICAL THOUGHT IN ISLAM
کے عنوان سے "ہندوستان ریویو" میں
مضمون چھپوائے۔

۲۶۔ جولائی ○ انجمن حمایتِ اسلام کی کالج کمیٹی کے سیکرٹری
منتخب ہُوئے۔

۳۱۔ دسمبر ○ گورنمنٹ کالج لاہور کی ملازمت سے سبکدوش
ہُوئے۔ کالج کی طرف سے الوداعی پارٹی میں

طلبہ کو رابرٹ براؤننگ کی شاعری کے
موضوع پر اپنا آخری لیکچر دیا۔

۱۹۱۱ء

اپریل ○ "شکوہ" انجمن حمایتِ اسلام کے سالانہ
جلسے میں پڑھی گئی۔
☆ آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس منعقدہ
دہلی کے تیسرے اجلاس کی صدارت کی۔
☆ "اسرارِ خودی" کا شانِ نزول بیگم عطیہ فیضی
کے نام خط میں بتایا کہ قبلہ والد صاحب کی
فرمائش ہے کہ بُو علی قلندر کی مثنوی کی طرز
پر فارسی میں ایک مثنوی لکھوں۔ مُشکل کے
باوجود کام شروع کر دیا گیا ہے۔
۱۵۔اپریل ○ پنجاب پراونشل ایجوکیشنل لاہور کی داغ بیل
پڑی اور ڈاکٹر اقبال اس کی ایگزیکٹو کمیٹی کے
سیکرٹری مُنتخب ہُوئے۔

۱۹۱۲ء

یکم فروری ○ باغ بیرون موچی دروازہ میں مُسلمانوں کے
ایک جلسۂ عام سے خطاب کیا۔

- "جواب شکوہ" سنائی۔
- کے لیے لازمی تعلیم کا بل قانون ساز کونسل میں پیش ہُوا اس کی حمایت میں لاہور میں منعقد ہوئے جلسے کی صدارت کی۔
- "شمع و شاعر" انجمن حمایتِ اسلام کے جلسے میں سنائی۔
- مسلم، غرّہ شوال، فاطمہ بنتِ عبداللہ، نویدِ صبح گورستانِ شاہی لکھی۔

۱۹۱۳ء

- لالہ رام پرشاد (پروفیسر تاریخ، گورنمنٹ کالج لاہور) کے اشتراک سے نصابی کتاب "تاریخ ہند" مرتب کی۔
- مختار بیگم (تیسری بیوی) سے نکاح ہُوا، اسی سال سردار بیگم سے تجدیدِ نکاح کیا۔ کیوں کہ ۱۹۱۰ء میں شادی کے بعد رخصتی نہیں ہُوئی تھی اور بعض گمنام خطوط کے سبب نہ صرف یہ کہ معاملہ التوا میں پڑ گیا تھا، بلکہ اقبال نے دِل میں طلاق دینے

کے متعلق سوچ لیا تھا۔

۷۔ستمبر ○ کانپور ایک مقدمے کے سلسلے میں پہنچے۔

۹۔ستمبر ○ الٰہ آباد میں اکبر الٰہ آبادی سے ملاقات کی۔

۱۰۔ستمبر ○ الٰہ آباد سے لاہور جاتے ہوئے دہلی میں حکیم اجمل خاں سے ملاقات کی۔

۱۹۱۴ء

۱۸۔جنوری ○ مولانا گرامی کو تحریر کیا کہ :

"اُردو اشعار لکھنے سے دل برداشتہ ہوتا جاتا ہوں، فارسی کی طرف زیادہ میلان ہوتا جاتا ہے، وجہ یہ ہے کہ دل کا بخار اُردو میں نکال نہیں سکتا۔"

مارچ ○ مہاراجہ کشن پرشاد شاؔد کے نام لکھتے ہیں :

"فارسی مثنوی کے اشعار ساتھ ساتھ ہو رہے ہیں۔ میں اس مثنوی کو زندگی کا مقصد تصور کرتا ہوں۔ میں مر جاؤں گا، یہ زندہ رہنے والی چیز ہے۔"

جولائی ○ مولانا غلام قادر گرامی کے نام لکھتے ہیں :

"گزشتہ سال ایک مثنوی لکھنی شروع
کی تھی ..... خیالات کے اعتبار سے
مشرقی و مغربی لٹریچر میں یہ مثنوی بالکل
نئی ہے۔"

❖ "اسرارِ خودی" کا بیشتر حصّہ لکھا جا چکا تھا۔ اسی سال انجمن حمایتِ اسلام کے سالانہ جلسے میں بعض مقامات پڑھ کر سنائے۔

۱۲۔ ستمبر ○ فارسی شاعری کا مجموعہ "اسرارِ خودی" شائع ہُوا۔

۹۔ نومبر ○ والدہ اقبال امام بی بی کا انتقال ہُوا۔ اقبال نے ایک طویل مرثیہ تخلیق کیا، جس کا یہ شعر ضرب المثل بن گیا ہے:

آسماں تیری لحد پر شبنم افشانی کرے
سبزۂ نورستہ اس گھر کی نگہبانی کرے

۱۷۔ نومبر ○ پہلی بیٹی معراج بانو کا انتقال ہُوا۔

۱۹۱۶ء

۳۰۔ جنوری ○ انجمن حمایتِ اسلام کی جنرل کونسل کے رُکن منتخب ہُوئے۔

۸۔ جولائی ○ دردِ گُردہ کی پہلی شکایت۔

۱۹۱۷ء

جولائی ○ رسالہ "مخزن" میں قومی زندگی کے عنوان سے ایک مقالہ شائع ہوا۔

۱۹۱۸ء

اپریل ○ "رموزِ بے خودی" کی اشاعت عمل میں آئی۔

جون ○ "اسرارِ خودی" کا دوسرا ایڈیشن شائع ہوا۔

۱۵- دسمبر ○ پہلی جنگِ عظیم کی فتح (۱۱- نومبر) کی خوشی میں ایک جلسہ عام ہوا تو گورنر پنجاب سرمائیکل اوڈوائر کی فرمائش پر اقبال نے چند نظمیں سنائیں۔

۱۹۱۹ء

✤ اورینٹل فیکلٹی کے ڈین مقرر ہوئے۔

دسمبر ○ امرتسر میں حکیم اجمل خان کی صدارت میں مسلم لیگ اور خلافت کانفرنس کا اجلاس ہوا جس میں علی برادران نے بھی شرکت کی۔ اقبال نے علی برادران کی رہائی کی خوشی میں اپنی نظم "اسیری" سنائی۔

۱۴- دسمبر ○ انجمن حمایتِ اسلام کے سیکرٹری جنرل

منتخب ہُوئے۔

۳۰۔ دسمبر ○ میاں فضل حُسین کی صدارت میں منعقد ہُوئے ایک جلسۂ عام میں ترکوں کی حمایت میں تقریر کی۔ یہ جلسہ بیرون موچی دروازہ لاہور میں منعقد ہُوا تھا۔

۱۹۲۰ء

٭ مثنوی اسرارِ خودی کا انگریزی ترجمہ پروفیسر آر۔ اے۔ نکلسن (۱۸۶۸ء—۱۹۴۵ء) نے کیا، جسے مشہور میکملن کمپنی لمیٹڈ نے شائع کیا۔

۳۰۔ دسمبر ○ نیاز الدین خاں نیازی کو لکھا کہ:

"انجمن حمایتِ اسلام کی سیکرٹری شپ سے استعفا ضرور دیا تھا، مگر کام اب تک کر رہا ہُوں اور جب تک استعفا منظور نہ ہو، کام کرتا رہوں گا۔"

۱۹۲۱ء

○ وحید احمد مدیر "نقیب" کے نام لکھتے ہیں:

"سفرِ یورپ کے دوران میرے خیالات

میں انقلابِ عظیم پیدا ہو گیا ہے۔ سچ یہ
ہے کہ یورپ کی آب و ہوا نے مجھے
مسلمان بنا دیا ہے۔"

جون ○ مولوی احمد دین وکیل اور اپنے منشی طاہر دین
کے ہمراہ ایک مقدمے کی پیروی میں پہلی مرتبہ
کشمیر گئے۔ تقریباً دو ہفتے قیام کیا اور جولائی
کے پہلے ہفتے میں لاہور واپس آئے۔

۱۳- نومبر ○ روزنامہ زمیندار (لاہور) میں گاندھی جی
کی تعریف میں ڈاکٹر اقبال کے پانچ
شعر شائع ہوئے۔

۱۹۲۲ء

۱۶- اپریل ○ نظم "خضرِ راہ" انجمن حمایتِ اسلام کے
سالانہ جلسے میں پڑھی۔

۳۱- جولائی ○ انجمن حمایتِ اسلام کی جنرل سیکرٹری شپ
سے مستعفی ہو گئے۔

اگست ○ ترکوں نے مصطفےٰ کمال پاشا کی قیادت
میں یونانیوں کو شکست دی، اس سے متاثر
ہو کر اقبال نے مشہور نظم "طلوعِ اسلام" لکھی۔

۱۴- اکتوبر ○ انجمن حمایتِ اسلام کی جنرل کونسل کے رُکن منتخب ہُوئے۔

۱۹۲۳ء

یکم جنوری ○ سَر کا خطاب عطا ہُوا۔

○ نظم "طلوعِ اسلام" انجمن حمایتِ اسلام کے سالانہ جلسے میں پیش کی گئی۔

۱۷- جنوری ○ سَر کے خطاب پر معززین لاہور کی طرف سے مقبرۂ جہانگیر میں استقبالیہ دیا گیا۔

٭ پنجاب یونیورسٹی کی اکیڈمک کونسل کے رُکن۔

٭ پروفیسر شِپ کمیٹی کے رُکن۔

یکم مئی "پیامِ مشرق" کی اشاعتِ اوّل۔

٭ "اسرارِ خودی" اور "رموزِ بے خودی" کو ملا کر "اسرار و رموز" (یکجا) کے نام سے شائع کیا گیا۔

۱۹۲۴ء

مارچ ○ "پیامِ مشرق" کا دُوسرا ایڈیشن شائع ہُوا۔

ستمبر ○ اُردو نظموں، غزلوں کا اوّلین مجموعہ "بانگِ درا" شائع ہُوا۔

۵۔اکتوبر ○ جاوید اقبال کی پیدائش۔

۲۱۔اکتوبر ○ مختار بیگم (والدۂ آفتاب اقبال) کا لدھیانہ میں انتقال ہُوا۔

❖ پنجاب یونیورسٹی کی انتظامیہ، مشاورتی کمیٹیوں اور انتخابات وغیرہ کی کارگزاری کو بہتر بنانے کے لیے تجاویز کمیٹی کے ممبر۔ پنجاب یونیورسٹی سے اقبال کا عملی تعلق ۱۹۳۲ء تک رہا۔

❖ حکیم احمد شجاع کے تعاون سے اسکول کے چھٹے، ساتویں اور آٹھویں درجے کے طلبہ کے لیے تعلیمی نصاب (اردو کورس) مرتب کیا۔

۱۹۲۵

○ اسلامیہ کالج لاہور میں "اسلام اور اجتہاد" کے عنوان سے ایک لیکچر دیا۔ لیکچر کے دوران اقبال نے بڑے جوش کے ساتھ ترکی شاعر ضیا کا کلام سنایا۔

۱۹۲۶ء

ستمبر ○ "بانگِ درا" کے دُوسرے ایڈیشن کی اشاعت۔

۶۔ دسمبر ○ پنجاب مجلسِ قانُون ساز کے انتخابات میں اقبال کی کامیابی کا اعلان ہُوا۔

۱۹۲۷

۱۰۔ مارچ ○ پنجاب مجلسِ قانُون ساز کے بجٹ سیشن میں تعلیم کے مسئلے پر پہلی مرتبہ اقبال نے تقریر کی۔

۱۶۔ اپریل ○ انجمن حمایتِ اسلام کے سالانہ جلسے میں "دی اسپرٹ آف اِسلامک کلچر" کے موضُوع پر انگریزی میں تقریر کی

یکم مئی ○ لاہور میں پنجاب صُوبائی مُسلم لیگ کا اجلاس ہُوا، جس میں سَر محمد شفیع نے تجاویزِ دہلی اور اُن پر ہندوؤں کے ردِ عمل پر تقریر کی۔ اقبال نے ایک قرارداد پیش کی کہ مَیں ہندُو مُسلم اتحاد کی ضرُورت کے احساس کے باوجُود کہوں گا کہ حالات مخلوط

طریقِ انتخاب کے لیے موزُوں نہیں۔

۲۶-مئی ○ اقبال کے مخلص دوست اور صلاح کار مولانا غلام قادر گرامی (پ: ۱۸۵۶ء) کا انتقال ہُوا۔

جُون ○ "زبُورِ عجم" کی اشاعت۔

☆ پنجاب لیجسلیٹو کاؤنسل کے رُکن منتخب ہُوئے اور ۱۹۳۰ء تک اس سے وابستہ رہے۔

۱۹-جولائی ○ اقبال نے مُلازمتوں کو مُقابلے کے امتحان سے پُر کرنے سے متعلقہ ریزولیشن پر تقریر کی جس میں انھوں نے کہا کہ مُقابلے کے امتحان سے مستند اُمیدوار کو بلا لحاظ قوم و مذہب اور رنگ منتخب کیا جائے۔

نومبر ○ مُسلم لیگ مخلُوط انتخاب کے مسئلے پر دو حِصّوں میں تقسیم ہوگئی، جو عُرفِ عام میں جناح لیگ اور سَر شفیع لیگ کہلائیں۔ اقبال نے سَر شفیع لیگ کا ساتھ دیا اور اس کی حمایت میں متعدد بیانات دیے جو ۱۸۔ نومبر اور ۸۔ دسمبر کے انقلاب (لاہور)

میں شائع ہوئے۔

۹۔ نومبر ○ ڈاکٹر اقبال نے سائمن کمشن میں کسی ہندوستانی کے شامل نہ کیے جانے پر احتجاج کیا۔

۱۹۲۸ء

۲۳۔ فروری ○ پنجاب کونسل میں مالیۂ اراضی پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ : "مالیہ وصول کرنے کا موجودہ طریقہ سراسر غیر منصفانہ ہے۔"

۱۸۔ اپریل ○ انجمن حمایتِ اسلام کے سالانہ جلسے میں فلسفۂ اسلام پر انگریزی میں تقریر کی۔

⁂ اسرار و رموز (یکجا) کی اشاعتِ دوم۔

۱۸۔ مئی ○ دردِ گردہ کا حملہ اور علالت کی ابتدا۔ حکیم نابینا سے علاج کے لیے دہلی کا سفر۔

۲۴۔ جون ○ آل انڈیا مسلم لیگ کے عہدۂ معتمدیت سے استعفا دے دیا۔

۳۱۔ دسمبر ○ بذریعہ فرنٹیر میل لاہور سے دہلی کے لیے روانگی، سفرِ مدراس و دکن کے لیے۔

۱۹۲۹ء

یکم جنوری ○ دہلی میں آل انڈیا مُسلم کانفرنس کے اجلاس میں شرکت کی۔

۲۔ جنوری ○ دہلی سے مدراس کے لیے روانگی۔ اقبال کے ہمراہ چودھری محمد حُسین اور مولوی محمد عبدُاللہ چغتائی بھی تھے۔

۴۔ جنوری ○ فرنٹیر میل سے بمبئی پہنچے اور ایک دن قیام کیا۔

۵۔ جنوری ○ مدراس میں اقبال کا پُرتپاک خیر مقدم۔ مُسلمانانِ شہر نے سپاسنامہ پیش کیا۔

❖ اسی دن شام میں گوکھلے ہال میں انگریزی میں اپنا پہلا خُطبہ دیا۔

۶۔ جنوری ○ بروز اتوار شام ۶ بج کر ۱۵ منٹ پر خطباتِ مدراس کے سلسلے کا دُوسرا خُطبہ دیا۔

۷۔ جنوری ○ انجمن ترقی اُردو مدراس کی جانب سے ایک پُرتکلف "دعوتِ اقبال" کا اہتمام کیا گیا۔

۸۔ جنوری ○ شام میں اپنا تیسرا خطبہ دیا۔

۹- جنوری ○ مدراس سے بنگلور صبح سوا چھ بجے وارد
ہوئے اور اہلِ بنگلور نے مثالی خیر مقدم کیا۔
اسی دن صبح دس بجے مسلم لائبریری اور
انجمن ترقی اردو بنگلور نے سپاسنامہ
پیش کیا۔ شام ۶ بجے گورنمنٹ انٹرمیڈیٹ
کالج میں انگریزی میں خطبہ دیا۔

۱۰- جنوری ○ سرنگاپٹم روانہ ہوئے، سلطان شہید کے
مزار پر حاضری دی۔

۱۱- جنوری ○ بروز جمعہ میسور ٹاؤن ہال میں بوقتِ عصر
ٹھیک ۵ بجے مسلمانانِ شہر میسور اور یتیم خانۂ
اسلامیہ کی طرف سے اقبال کی خدمت میں
سپاسنامہ پیش کیا گیا۔

۱۲- جنوری ○ میسور یونیورسٹی کے شعبۂ نفسیاتِ عملی کی
دعوت پر تشریف لے گئے۔
٭ بنگلور کے لیے روانگی۔

۱۳- جنوری صبح ساڑھے آٹھ بجے حیدر آباد اسٹیشن پر
پرتپاک استقبال کیا گیا۔

۱۴- جنوری ○ حیدر آباد میں مختلف اکابرین شہر

سے مُلاقاتیں کیں۔

۱۵۔ جنوری ○ خُطباتِ مدراس میں سے ایک انگریزی لیکچر دیا۔

۱۹۔ جنوری ○ اعلٰے حضرت شہریار نظامِ دکن سے صُبح گیارہ بجے مُلاقات کی۔ اسی دن لاہو کے لیے روانگی۔

۱۴۔ اپریل ○ انجمن حمایتِ اسلام کے سالانہ جلسے میں قرآن کا مُطالعہ کے عنوان پر تقریر کی۔

مئی ○ پنجاب ہائی کورٹ کے جج کے عہدے کے لیے اقبال کا نام تجویز کیا گیا، مگر تقرر نہ ہو سکا۔

جولائی ○ "پیامِ مشرق کا تیسرا ایڈیشن شائع ہُوا۔

۲۵۔ ستمبر ○ مولوی میر حسن (پ: ۱۸۔ اپریل ۱۸۴۴ء) کا سیالکوٹ میں انتقال ہُوا۔

۱۷۔ نومبر ○ لاہور سے علی گڑھ کے لیے روانگی۔

۱۸۔ نومبر ○ علی گڑھ کے اکابرین اور طلبہ سے مُلاقاتیں۔

۱۹۔ نومبر ○ علی گڑھ کے اسٹریچی ہال میں خُطبہ دیا۔

۲۳- نومبر ○ علی گڑھ انٹرمیڈیٹ کالج یونین کے اعزازی لائف ممبر مقرر ہوئے۔

❖ یونیورسٹی کی طرف سے ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری دی گئی۔

۱۹۳۰ء

❖ مُنیرہ بانو کی پیدائش۔

مارچ ○ "بانگِ درا" کے تیسرے ایڈیشن کی اشاعت۔

مئی ○ خطباتِ مدراس (انگریزی) کی اشاعت۔

۱۰- جون ○ سَر طامس آرنلڈ (پ: ۱۹- اپریل ۱۸۶۴ء) کا انتقال ہُوا۔

۱۷- اگست ○ اقبال کے والد شیخ نور محمد (پ: ۱۸۳۷ء) کا انتقال ہُوا۔

۲۲- نومبر ○ علامہ اقبال نے لاہور کے مُسلم اکابر کا ایک اجلاس برکت علی اسلامیہ ہال میں بُلایا۔ جس میں اُنھوں نے شمالی ہند کے مُسلمانوں کی خاص کانفرنس کے انعقاد پر زور دیا۔

۲۹- دسمبر ○ آل انڈیا مُسلم لیگ کے سالانہ جلسۂ الٰہ آباد

کی صدارت کی۔ جس میں شمال مغربی ہند میں ایک اسلامی ریاست کے قیام کا تصور پیش کیا۔

۱۹۳۱ء

اپریل ○ آل پارٹیز مسلم کانفرنس منعقدہ دہلی میں شرکت کی۔

۲۔ مئی ○ لاہور کے ایک جلسۂ عام کی صدارت کی۔ جس میں جداگانہ طریقِ انتخاب کی حمایت کی گئی۔

۱۰۔ مئی ○ مسلم عمائدین کے ایک جلسے منعقدہ بھوپال میں شرکت کی۔

۸۔ ستمبر ○ دوسری گول میز کانفرنس کے لیے لاہور سے دہلی کے لیے روانگی۔

۹۔ستمبر ○ دہلی اسٹیشن پر پُرتپاک استقبال و الوداع کے لیے ہزاروں لوگوں کا ہجوم۔

۱۰۔ستمبر ○ بمبئی پہنچے اور تاج محل ہوٹل میں قیام کیا۔ اسی شام عطیہ بیگم فیضی کے مکان "ایوانِ رفعت" کی ایک شاندار دعوت میں شرکت کی۔

۱۱۔ستمبر ○ خلافت ہاؤس کے عصرانے میں شرکت کی۔

۱۲۔ستمبر ○ بحری جہاز سلوجا سے لندن کے لیے روانگی۔

۲۱۔ نومبر ○ دُوسری گول میز کانفرنس کے دوران ہی لندن سے بذریعہ ٹرین اٹلی کے لیے روانگی، غلام رسُول مہر شریکِ سفر تھے۔

۲۲۔ نومبر ○ اٹلی سے روم پہنچے۔

۲۵۔ نومبر ○ شاہ امان اللہ خان سے روم میں مُلاقات کی۔

۲۶۔ نومبر ○ رائل اکاڈمی میں لیکچر دیا۔

۲۷۔ نومبر ○ قصرِ ونیس میں مسولینی سے مُلاقات کی۔

۲۹۔ نومبر ○ بذریعہ بحری جہاز مِصر کے لیے روانگی۔

یکم دسمبر ○ مِصر سے اسکندریہ کے لیے بذریعہ بحری جہاز روانگی۔

❖ اسکندریہ سے قاہرہ کے لیے روانگی۔

۵۔ دسمبر ○ اسلامی کانفرنس میں شرکت کے لیے بذریعہ ٹرین فلسطین پہنچے۔

۶۔ دسمبر ○ بیت المقدس تشریف لے گئے، جہاں مفتی اعظم امین الحسینی اور دیگر فلسطینی زعماء

نے استقبال کیا۔

۷۔ دسمبر ○ باقاعدہ اجلاس شروع ہوا۔ عہدیداروں کا انتخاب ہوا۔ چار نائب صدور میں سے ایک اقبال بھی منتخب ہوئے۔

۱۴۔ دسمبر ○ انگریزی میں تقریر کی۔ جو الوداعی تھی۔

۱۵۔ دسمبر ○ فلسطین سے روانگی۔ جہاز کے انتظار میں دو روز تک پورٹ سعید میں رُکنا پڑا۔ ۱۷۔ دسمبر کو جہاز آیا تو اس میں سوار ہوئے۔

۲۸۔ دسمبر ○ بمبئی آمد اور خلافت ہاؤس میں قیام۔ عطیہ فیضی سے ملاقات۔ اسی روز فرنٹیر میل سے روانگی۔

۲۹۔ دسمبر ○ دہلی پہنچے۔

۳۰۔ دسمبر ○ لاہور آمد۔

۱۹۳۲ء

فروری ○ "جاوید نامہ" کی اشاعت۔

۶۔ مارچ ○ پہلا یوم اقبال منایا گیا۔ جس کا انتظام اسلامی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لاہور نے کیا تھا۔

۳۱۔ مارچ ○ آل انڈیا مسلم کانفرنس کے اجلاس منعقدہ

لاہور کی صدارت کی۔

۲۰۔ جون ○ آل انڈیا کشمیر کمیٹی سے استعفا دیا۔

۲۵۔ جولائی ○ سکھ مطالبات کے بارے میں اقبال کا بیان شائع ہُوا۔

۲۴۔ اگست ○ فرقہ وارانہ فیصلہ کے بارے میں اُن کا ایک بیان شائع ہُوا۔

۱۷۔ اکتوبر ○ تیسری گول میز کانفرنس میں شرکت کے لیے لاہور سے روانگی۔

۱۹۔ اکتوبر ○ بمبئی آمد اور دو روزہ قیام۔

۲۲۔ اکتوبر ○ بذریعہ بحری جہاز بمبئی سے یورپ کے مختلف شہروں کے لیے روانگی۔

۱۲۔ نومبر ○ لندن میں آمد۔

۱۷۔ نومبر ○ گول میز کانفرنس کا پہلا اجلاس۔

۲۴۔ نومبر ○ نیشنل لیگ (لندن) کی طرف سے اقبال کا استقبال۔ اپنی مختصر سی تقریر میں اقبال نے تیسری گول میز کانفرنس سے متعلق اپنے اُمید افزا خیالات کا اظہار کیا۔

۱۹۔ دسمبر ○ دارالعلوم کمیٹی رُوم میں ایک تاریخی اجلاس

منعقد ہُوا جس میں اقبال نے تقریر کی۔

۲۰۔ دسمبر ○ لندن سے پیرس کے لیے روانگی۔

۲۱۔ دسمبر ○ فرانسیسی فلسفی ہنری برگساں سے مُلاقات کی۔

۱۹۳۳ء

جنوری ○ اوائل میں اسپین پہنچے۔ جہاں قرطبہ، غرناطہ اشبیلیہ، میڈرڈ اور دُوسرے شہروں میں تاریخی آثار دیکھے۔ مسجدِ قرطبہ میں نفل ادا کیے۔

میڈرڈ میں دیے گئے لیکچر کا نام تھا :

"SPAIN AND INTELLECTUAL WORLD OF ISLAM."

۱۲۔ جنوری ○ جنوبی ہسپانیہ سے میڈرڈ واپسی۔

۲۴۔ جنوری ○ میڈرڈ یونیورسٹی میں لیکچر دیا۔

۲۶۔ جنوری ○ پیرس آمد اور جنوری کے آخر تک قیام۔

۱۰۔ فروری ○ وینس سے بذریعہ بحری جہاز ہندوستان کے لیے روانگی۔

۲۲۔ فروری ○ صُبح کو بمبئی آمد۔

۲۷۔ فروری ○ بمبئی سے لاہور آمد اور عظیم الشان استقبال۔

یکم مارچ ○ اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ نے اقبال

کے اعزاز میں استقبالیہ دیا۔

۱۸۔ مارچ ○ جامعہ ملیہ میں غازی رؤف پاشا کے توسیعی خطبات کی صدارت کی۔

۱۶۔ مئی ○ چینی ترکستان میں بغاوت سے متعلق بیان شائع ہُوا۔

یکم اکتوبر ○ حکیم سنائی کے مزار پر نظم "افکارِ پریشاں" تخلیق ہُوئی۔

۲۰۔ اکتوبر ○ افغانستان کے بادشاہ نادر شاہ غازی کی دعوت پر سر راس مسعود اور سید سُلیمان ندوی کے ہمراہ افغانستان کے لیے روانگی۔

۲۴۔ اکتوبر ○ باغِ بابر میں گارڈن پارٹی۔

۲۶۔ اکتوبر ○ نادر شاہ سے مُلاقات۔

۲۸۔ اکتوبر ○ انجمن ادبی کابل کی جانب سے استقبالیہ دیا گیا۔

یکم نومبر ○ کابل سے قندھار پہنچے۔

۲۔ نومبر ○ چمن کے لیے روانگی۔

۳۔ نومبر ○ کوئٹہ سے بذریعہ کراچی میل لاہور کے لیے روانگی۔

۴- نومبر ○ لاہور آمد۔

۴- دسمبر ○ پنجاب یونیورسٹی نے ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری عطا کی۔

۱۹۳۴ء

۱۰- جنوری ○ عید کا دن تھا، شدید سردی تھی، گرم سوتوں پر دہی ڈال کر کھایا، نزلہ ہو گیا، گلا بیٹھ گیا۔ یہیں سے علالت کا آغاز ہُوا۔

مئی ○ آکسفورڈ یونیورسٹی نے "روطوس لیکچرز" کے لیے دعوت دی، موضوع تھا :

"زمان و مکان : فلسفۂ اسلام کی تاریخ"

مئی ○ "خطباتِ مدراس" انگریزی کے دُوسرے ایڈیشن کی اشاعت۔

۲۹- جون ○ جاوید اقبال کے ساتھ سرہند شریف کی زیارت کی۔

یکم جولائی ○ انجمن حمایتِ اسلام کے صدر منتخب ہُوئے۔

۱۷- نومبر ○ لاہور سے شب میں علی گڑھ کے لیے روانگی، محمد عبداللہ چغتائی ہمراہ تھے۔

۱۸- نومبر ○ صُبح علی گڑھ میں آمد۔

۲۰۔ نومبر ○ اسٹریچی ہال علی گڑھ میں خطبہ دیا۔

۲۵۔ نومبر ○ علی گڑھ سے لاہور آمد۔

نومبر ○ مثنوی مُسافر (سیاحتِ افغانستان) کی اشاعت۔

نومبر ○ جاوید منزل کی تعمیر کی ابتدا۔

۱۲۔ دسمبر ○ مُسلم یونیورسٹی علی گڑھ نے ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری دی۔

۱۹۳۵

جنوری ○ "بالِ جبریل" کی اشاعت۔

۳۰۔ جنوری ○ جامعہ ملیہ دہلی میں نامور ترک خاتون خالدہ ادیب خانم کے ایک لیکچر کی صدارت کی۔

۳۱۔ جنوری ○ بغرضِ علاج بھُوپال کا سفر کیا۔

۵۔ فروری ○ بھوپال کے حمیدیہ ہسپتال میں برقی شعاعوں کے علاج کی ابتدا۔

۷۔ مارچ ○ بھُوپال سے دہلی کے لیے روانگی۔

۸۔ مارچ ○ دہلی پہنچے اور حکیم نابینا کو اپنی نبض دکھائی۔ سردار بیگم کی علالت سے متعلق مشورے کیے۔

۹۔ مارچ ○ "اسلام اور قومیت" پر مولانا حسین احمد مدنی کے بیان کا جواب روزنامہ "احسان" لاہور میں شائع ہُوا۔

○ لاہور کے لیے روانگی۔

۱۰۔ مارچ ○ لاہور پہنچے۔

اپریل ○ جاوید منزل کی تعمیر مکمل ہُوئی۔

۲۰۔ مئی ○ جاوید منزل میں منتقل ہُوئے۔

۲۴۔ مئی ○ سردار بیگم (والدہ جاوید و منیرہ) کا لاہور میں انتقال ہُوا۔

یکم جُون ○ نواب حمید اللہ خان والیٔ بھوپال نے پانچ سو روپے ماہانہ وظیفہ جاری کیا۔

۱۵۔ جولائی ○ برقی علاج کے لیے بھوپال کا دُوسرا سفر کیا۔

۲۸۔ اگست ○ برقی علاج کا دُوسرا دور ختم ہُوا اور اقبال دہلی کے لیے روانہ ہُوئے۔

۳۰۔ اگست ○ لاہور پہنچے۔

۲۵۔ اکتوبر ○ جشنِ صد سالہ حالی میں شرکت کے لیے پانی پت کا سفر کیا۔

۱۹۳۶ء

اپریل ○ قائدِ اعظم نے لاہور میں ملاقات کی۔ اقبال پنجاب مسلم لیگ کے صدر منتخب ہوئے۔

۱۲۔ اپریل ○ انجمن حمایتِ اسلام کے سالانہ جلسے میں نظم "نغمۂ سرمدی" پڑھی۔ یہ آخری شرکت تھی۔

مئی ○ مثنوی "مسافر" کے دوسرے ایڈیشن کی اشاعت

٭ طویل نظم "ابلیس کی مجلسِ شوریٰ" تخلیق ہوئی۔

جولائی ○ "ضربِ کلیم" کی اشاعت۔

اکتوبر ○ "مثنوی پس چہ باید کرد اے اقوامِ شرق" کی اشاعت۔

دسمبر ○ "مثنوی پس چہ باید کرد اے اقوامِ شرق مع مسافر" کی اشاعت۔

۲۹۔ جولائی ○ ڈھاکہ یونیورسٹی نے ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری عطا کی۔

۱۹۳۷

٭ موتیا بند کی شدت۔

اپریل ○ حکیم نابینا کا علاج۔

٭ دردِ نقرس کی ابتدا۔

۲۷۔ جولائی ○ تقسیمِ فلسطین کے بارے میں ایک بیان

شائع ہُوا۔

۱۰- دسمبر ○ شعبہ تحقیقاتِ اسلامی کے قیام کی ضرورت پر تفصیلی بیان دیا۔

۱۳- دسمبر ○ الٰہ آباد یونیورسٹی نے اپنی جوبلی کے موقع پر ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری عطا کی۔

۱۹۳۸

یکم جنوری ○ سالِ نو کا پیغام جو آل انڈیا ریڈیو کے لاہور سٹیشن سے نشر ہُوا۔

یکم مارچ ○ عثمانیہ یونیورسٹی (حیدر آباد) نے ڈی لٹ کی اعزازی ڈگری سے نوازا۔

۲۱- اپریل ○ صبح پانچ بجکر ۱۵ منٹ پر علامہ اقبال کا انتقال ہُوا۔ شام ۵ بجے جاوید منزل سے جنازہ اُٹھا۔ اسلامیہ کالج لاہور کے وسیع و عریض گراؤنڈ میں تقریباً بیس ہزار نفوس نے نمازِ جنازہ ادا کی۔ شاہی مسجد کے صحن میں مولانا غلام مُرشد نے ایک بار پھر نماز جنازہ ادا کی۔

○ رات ۹ بجکر ۴۵ منٹ پر تدفین عمل میں آئی۔

نومبر ○ اقبال کے انتقال کے بعد "ارمغانِ حجاز" کی اشاعت عمل میں آئی۔